مستزاد

مستزاد کے لفظی معنی ہیں 'اضافہ کیا گیا'۔ ایسی نظم، غزل یا رباعی مستزاد کہلاتی ہے جس کے ہر مصرعے کے بعد مُقفّٰی موزوں فقروں کا اضافہ کیا گیا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ اگر بڑھایا گیا فقرہ مصرع سے تعلق نہ رکھتا ہو تو اسے 'مستزادِ عارض' کہتے ہیں۔ اگر یہ فقرہ مصرعے سے مربوط ہو تو 'مستزادِ لازم' کہلاتا ہے۔ مصرعے کے بعد کے اضافی فقروں کی تعداد متعیّن نہیں ہے یعنی ایک یا ایک سے زائد فقرے ہو سکتے ہیں۔ ایک فقرے کی مثال ملاحظہ ہو:

جادو ہے نگہ، چھب ہے غضب، قہر ہے مکھڑا   اور قد ہے قیامت
غارت گرِ دیں وہ بتِ کافر ہے سراپا   اللہ کی قدرت
(جرأت)

دو فقروں والے مستزاد کی مثال:

نالہ زن باغ میں ہو بلبلِ ناشاد نہیں   بند رکھ کام و زباں   کر نہ فریاد و بُکا
ڈر یہی ہے کہ خفا ہو ستم ایجاد نہیں   باغباں دشمنِ جاں   گھونٹ ڈالے نہ گلا
(شادؔ لکھنوی)